CBSE Sample Question Paper
XII - Urdu (Core)
2019-2020

وقت:۳/گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر:۸۰

Time Allowed: 3 Hours　　　　　　　　　　　　Max. Marks. 80

(حصہ-الف)

1- درج ذیل غیر درسی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ 10

''پندرہویں صدی اور سولہویں صدی میں ہندوستان میں دو بڑے مشہور ریفارمر سنت کبیر اور بابا گرونانک تھے۔کبیر ضلع بستی کے رہنے والے تھے۔ وہ بےلوث عبادت اور سچی روحانیت کا پیغام لے کر اٹھے تھے۔ان کے دوہے آج بھی خاص و عام لوگوں میں یکساں مقبول ہیں اور دکھے ہوئے دلوں پر مرہم کا کام کرتے ہیں۔گرونانک نیکی اور پاک بازی کا نور بن کر پنجاب کی زمین سے ابھرے۔ان کی روحانی آواز نے خداپرستی اور کھری انسانیت کا عام پرچار کیا۔کبیر کا زیادہ تر کلام پوربی زبان میں ہے جو ان کے علاقے کی زبان تھی۔گرونانک کی تعلیمات اور شاعری پنجابی زبان میں ہے۔لیکن ان دونوں کے کلام میں خاص بات یہ ہے کہ دونوں کے یہاں انسان دوستی، عالمی امن، خیر سگالی اور وطن کی محبت کے جذبات ہیں۔دونوں نے اعلیٰ اخلاقی قدروں کی تعلیم دی ہے۔''

(i) کبیر اور گرونانک کا زمانہ کون سا تھا؟

(ii) کبیر کی شہرت کی وجوہات کیا کیا ہیں؟

(iii) گرونانک نے کس چیز کا پرچار کیا؟

(iv) گرونانک اور کبیر کی شاعری اور تعلیمات کس زبان میں ہیں؟

(v) دونوں کے کلام کی خاص خوبیاں کیا ہیں؟

یا

''لومڑی بھی خرگوش کی طرح اپنا بل زمین کے اندر بناتی ہے اس کے بل میں بھی آنے جانے یا خطرے کے وقت نکل بھاگنے کے لیے بہت سے منہ ہوتے ہیں۔اس طرح کے بل خود محنت کر کے بھی بنائے جاتے ہیں اور موقع مل جائے تو خرگوش وغیرہ کے پہلے سے بنے بنائے بل پر قبضہ کر کے بھی تیار کیے جاسکتے ہیں۔دن کی روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہیں،اس لیے وہ زیادہ تر رات کو ہی شکار کے لیے باہر نکلتی ہیں۔ہاں اگر بھوک نے زیادہ پریشان کیا، خاص طور

سے اس زمانے میں جب دودھ پینے والے بچے ہوں، تو مجبوراً دن میں بھی شکار کی تلاش میں باہر نکل آتی ہیں۔ لومڑیاں ایک جھول میں تین سے آٹھ تک بچے دیتی ہیں۔ کتے بلی کے بچوں کی طرح لومڑی کے بچوں کی آنکھیں بھی پیدائش کے وقت بند ہوتی ہیں جن کے کھلنے میں چھ سات دن لگ جاتے ہیں۔

لومڑیوں کی قوت شامہ یعنی سونگھنے کی طاقت بہت تیز ہوتی ہے۔ یہی حال سننے اور دیکھنے کا ہے۔ خطرے کا احساس ہوتے ہی بچاؤ کے لیے جھٹ پٹ فیصلہ اور آناً فاناً اس پر عمل کرنے میں کوئی جانور اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ شاید ان ہی خوبیوں کی وجہ سے لومڑی کو ایک فریبی اور چالاک جانور بتایا جاتا ہے۔

(i) لومڑی اپنے بل کہاں بناتی ہے؟

(ii) لومڑی دن کے وقت اپنے بل سے کیوں بہت کم نکلتی ہے؟

(iii) لومڑیاں ایک جھول میں کتنے بچے دیتی ہیں؟

(iv) لومڑی کی سونگھنے کی طاقت کم ہوتی ہے یا زیادہ؟

(v) خطرہ محسوس کرنے پر لومڑی کیا کرتی ہے؟

-2 درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 10

(i) اسمارٹ فون کے فوائد اور نقصانات

(ii) یومِ جمہوریہ

(iii) اسکول میں میرا آخری دن

(iv) ورزش کی اہمیت اور ضرورت

(v) میری پسندیدہ شخصیت

(vi) قومی یکجہتی

(vii) وقت کی اہمیت

-3 اپنے دوست/سہیلی کو خط لکھ کر اپنی تعلیمی مصروفیات کی تفصیلات سے آگاہ کیجئے۔ (8)

یا

اپنے پرنسپل کے نام ٹرانسفر سرٹیفکیٹ (TC) جاری کرنے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

4- درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ (7)

’’بے تکلف اور مخلص دوستوں کو خط لکھنے میں بڑا لطف آتا تھا۔ ان خطوط میں میں سب کچھ لکھ دیتا تھا۔ وہ میرے اچھے برے خیالات اور جذبات کی سب سے اچھی ترجمانی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ مجھے اس کا خیال آیا کرتا تھا کہ کہیں یہ منظر عام پر نہ آ جائیں چنانچہ ایک بار ایک عزیز دوست کی وفات کی خبر آئی تو بہت لمبا اور دشوار سفر کر کے جلد سے جلد پہنچا۔ مرحوم میرے خطوط سینت کر رکھتے تھے۔ پہنچتے ہی کاغذات کا جائزہ لیا اور اپنے خطوط کا بنڈل قبضہ میں کر کے آگ کے حوالے کر دیا۔ خدا کرے میرے اس قسم کے خطوط جن بزرگوں دوستوں اور عزیزوں کے پاس ہوں وہ ان کو تلف کر چکے ہوں۔ وہ میرے اور ان کے درمیان پرائیویٹ گفتگو تھی جس کو مشتہر کرنا اخلاقی جرم ہے۔ فائدہ کوئی نہیں فتنے کا امکان زیادہ ہے۔ میرے نزدیک اچھے خطوط بالعموم وہ ہوتے ہیں جن کو شائع نہ کیا جا سکے۔ مجھے لکھنے پر جو قدرت حاصل تھی اس کی واقعی خوشی اس وقت ہوئی تھی، جب بے تکلف احباب، مخلصوں اور عزیزوں کو خط لکھنے بیٹھتا‘‘۔

یا

’’ایک استاد کا کام صرف یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا کہ اس نے طلباء کو کچھ حقائق سے آگاہ کر دیا، یا مشینی انداز میں لکچر دے دیا بلکہ تعلیم کا مقصد طلبہ کو بحیثیت فرد پروان چڑھانا اور ان کے اندر ذاتی فکر پیدا کرنا ہے۔ یہیں پر استاد شاگرد کے رشتے کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے، کیوں کہ استاد شاگرد کے لیے صرف ایک سہارے کی لکڑی نہیں ہے۔ جس سے پودے چمٹ کر پروان چڑھتے ہیں۔ بلکہ استاد کی حیثیت ایک ایسے مالی کی ہے جو پودوں کو پانی دیتا ہے اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔

ایک اچھا استاد وہ مانا جاتا ہے، جو اپنے شاگردوں کو ان کی ذہنی سطح کے مطابق پڑھاتا ہے۔ کیوں کہ طلباء اپنی تعلیمی کامیابی کے لیے استاد پر اتنے ہی منحصر ہوتے ہیں جتنا کہ اپنی زندگی گزارنے کے لیے اپنے والدین پر۔ اس لیے ایک اچھا استاد اپنے طلباء کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور اگر سچ کہا جائے تو اس کی حیثیت طلباء کے لیے ایک دوست ایک عالم اور ایک رہنما کی ہوتی ہے۔

5- درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ (10)

(i) آگ بھڑکانا

(ii) پگڑی اچھالنا

(iii) اپنا راگ الاپنا

(iv) ٹس سے مس نہ ہونا

(v) پانی پھیرنا

(vi) جان میں جان آنا

(vii) خاک میں مل جانا

(viii) آؤ بھگت کرنا

(ix) پانی پانی ہونا

(x) شیشہ میں اتارنا

(حصہ-ب)

6- درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ (7)

''میں بلا جھجک کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستانی گلوکاراؤں میں لتا کے مقابلے کی کوئی گلوکارہ نہیں ہوئی۔ لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو حیرت انگیز مقبولیت حاصل ہوئی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کلاسیکی موسیقی کے سلسلے میں لوگوں کا زاویۂ نظر بھی بدل گیا۔ پہلے بھی گھر گھر چھوٹے بچے گیت گایا کرتے تھے۔ لیکن ان گیتوں میں اور آج کل کے گائے جانے والے گانوں میں بڑا فرق نظر آتا ہے۔ آج کل کے ننھے مُنے بھی سر میں گانے لگے ہیں، کیا یہ لتا کا جادو نہیں ہے۔ کوئل کی آواز جب مسلسل کانوں سے ٹکراتی ہے تو سننے والا اس کو نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ فطری امر ہے۔ اس طرح لتا نے نہ صرف نئی نسل کو متاثر کیا بلکہ فلمی گیت اور سنگیت میں عوام کی دل چسپی میں بھی اضافہ کیا۔ یقیناً سنگیت کی مقبولیت، اس کے فروغ اور اس کی ہر دل عزیزی میں اضافے کا شرف لتا ہی کو حاصل ہے۔ گانوں سے دلچسپی رکھنے والے کسی عام آدمی کو لتا کے گیتوں کا اور کلاسیکی گیتوں کا ٹیپ سنایا جائے تو لتا کے گیتوں کے ٹیپ کو ہی پسند کرے گا۔''

(i) لتا کے بارے میں بلا جھجک کیا کہا جا سکتا ہے؟

(ii) لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو کیا حاصل ہوا؟

(iii) آج کل کے ننھے منے کس طرح گانے لگے ہیں؟

(iv) کوئل کی آواز جب مسلسل کانوں سے ٹکراتی ہے تو سننے والا کیا کرتا ہے؟

(v) سنگیت کی ہر دل عزیزی میں اضافے کا شرف کسے حاصل ہے؟

یا

''خیر درگاہ شریف تو قریب ہی تھی۔ لوگ دس بجے پنکھا چڑھا کر فارغ ہو گئے۔ اور یہاں سے نکل کر سیدھے شمسی تالاب پہنچے۔ تھوڑی دیر میں بادشاہ سلامت کی سواری بھی آ گئی۔ بیگمات کے لیے جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں، وہ اندر جا بیٹھیں۔ بادشاہ سلامت نے مہتابی پر جلوس کیا۔ مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا و شرفا کو اوپر بلایا گیا۔ سارے سیلانی تالاب کے کنارے جم گئے۔ تالاب میں سینکڑوں کشتیاں، بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے، آدھوں میں شاہی آتش باز سوار ہو کر ایک طرف چلے گئے۔

آتش بازی کی چمک سے سارا تالاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے اور پانی میں روشنی کے عکس، کشتیوں کے سائے، کناروں پر خلقت کے ہجوم، ان کے غل آتش بازی کے عکس سے ان کے زرد زرد چہروں اور اوپر دھوؤں کے بادلوں نے ایک عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔''

(i) لوگ دس بجے تک کس چیز سے فارغ ہو گئے؟

(ii) بیگمات کہاں جا بیٹھیں؟

(iii) آتش بازی کی چمک سے کیا ہوتا تھا؟

(iv) مصاحبوں اور امرا کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(v) کس چیز نے عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا؟

7- افسانہ ''گاؤں کی لاج'' ہمیں کیا پیغام دیتا ہے۔ واضح کیجیے۔ (5)

یا

سبق ''دعوت'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

8- درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ (8)

(i) میگھالیہ کی راجدھانی کا نام ''شیلانگ'' کس مناسبت سے ہے؟

(ii) دعوت میں جانے اور نہ جانے کے متعلق مصنف نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟

(iii) بدیسی راج نے امراؤ سنگھ اور خان صاحب کو کس خطاب سے نوازا تھا؟

(iv) فلمی سنگیت میں کون سے لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا؟

(v) مصنف نے جاپانیوں کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا؟

(vi) چچی کو دعوت پر کس نے مدعو کیا تھا؟

(vii) خطوں کو غالبؔ نے اپنی دل لگی کا سامان کیوں کہا ہے؟

(viii) ''آگرہ بازار'' میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا گیا ہے؟

9- نظم ''پھول مالا'' کا مرکزی خیال لکھیے۔ (5)

یا

رباعی کی مختصر تعریف لکھیے اور جگت موہن لال رواںؔ کی کسی ایک رباعی کا مرکزی خیال بھی لکھیے۔

10- درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (5)

جنس اعلیٰ کوئی کھٹولا کھاٹ پائے پٹی رہے ہیں جس کا پھاٹ
کھٹملوں سے سیاہ ہے سو بھی چین پڑتا نہیں ہے شب کو بھی
شب بچھونا جو میں بچھاتا ہوں سر پہ روز سیاہ لاتا ہوں
کیڑا ایک ایک پھر مکوڑا ہے کھانے کو شام ہی سے دوڑا ہے
گرچہ بہتوں کو میں مسل مارا پر مجھے کھٹملوں نے مل مارا
ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

(i) کھٹولا کھاٹ کو شاعر نے جنس اعلیٰ کیوں کہا ہے؟

(ii) ''سر پہ روز سیاہ لاتا ہوں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) ''پر مجھے کھٹملوں نے مل مارا'' میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(iv) کسے ملنے میں پوریں گھس گئیں؟

(v) اس شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔

یا

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاست کا
کہ جب جوان ہوں بچے تو قتل ہو جائیں

بہت دنوں سے ہے یہ خبط حکمرانوں کا
کہ دور دور کے ملکوں میں قحط بو جائیں

چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے
کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زباں کر لیں

ہمارا راز ہمارا نہیں، سبھی کا ہے
چلو کہ سارے زمانے کو راز داں کر لیں

(i) یہ شعری اقتباس کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) ہر ایک زخم کو زباں کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟

(iv) شاعر اپنے راز میں کس کو شریک کرنا چاہتا ہے اور کیوں؟

(v) حکمراں کو بہت دنوں سے کس بات کا خبط ہے؟

11- درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھئے۔ (5)

(i) 'آگرہ بازار' کے ڈرامہ نگار کا نام لکھئے۔

(a) سید امتیاز علی تاج

(b) حبیب تنویر

(c) کرشن چند

(ii) 'ایک گدھے کی سرگزشت' کیا ہے؟

(a) سفرنامہ

(b) ناول

(c) ڈرامہ

(iii) 'پروفیسر کے بخش' کس سبق کا کردار ہے؟

(a) بڑے بول کا سر نیچا

(b) گاؤں کی لاج

(c) ذرا فون کر لوں

(iv) ''چچا چھکن'' کس کا تخلیق کردہ کردار ہے؟

(a) مرزا غالب

(b) سید امتیاز علی تاج

(c) رشید احمد صدیقی

(v) ادب کی وہ کون سی صنف ہے جس میں زندگی کے کسی ایک پہلو کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے؟

(a) افسانہ

(b) ناول

(c) مضمون

☆☆☆